سوال

(124)تارک نماز کے ساتھ سکونت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کا اتفاق ہوا۔ میں جس کمرہ میں رہ رہا تھا اس میں دو آدمی اور بھی تھے اوراس کمرہ میں ہم تین تک رہے ،میں تواس مدت میں نماز پڑھتا رہالیکن وہ دونوں آدمی نماز نہیں پڑھتے تھے حالانکہ وہ بھی مسلمان اور میرے ہی شہر کے باشندے تھے میں نے اس سلسلہ میں ان سے کوئی بات بھی نہ کی توکیا مجھے اس کا گناہ ہوگا کہ میں نے انہیں نماز کا حکم کیوں نہ دیا؟اگر یہ گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب تھا کہ ان دونوں کو نصیحت کرتے اوراس منکر عظیم یعنی ترک نماز کے ارتکاب کی مذمت کرتے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی پر عمل ہوجاتا کہ :

وَلتَكُن مِنكُم أُمَّةٌ يَدعونَ إِلَى الخَيرِ وَيَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ وَأُولـٰئِكَ هُمُ المُفلِحونَ ١٠٤ ... سورة آل عمران

’’اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیۓ جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اوراچھے کام کرنے کا حکم دے اوربرے کاموں سے منع کرے ،یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔‘‘

اور نبی ﷺ کے اس ارشاد پر عمل ہوجاتا کہ ’’تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تواسے ہاتھ سے مٹادے ،اگراس کی طاقت نہ ہوتوزبان سے (سمجھائے) اوراگراس کی بھی طاقت نہ ہو تودل سے (براسمجھے) اوریہ ایمان کا کمزورترین درجہ ہے۔‘‘ (صحیح مسلم)

جب آپ نے فرض کو ادانہیں کیا تواب واجب یہ ہے کہ اس معصیت کی وجہ سے خالص توبہ کریں۔ خالص توبہ کا مطلب یہ ہے کہ پہلے جو کوتاہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کریں،اب اس سے رک جائیں اوریہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے اوریہ سب کچھ اللہ تعالی کے لئے اخلاص ، تعظیم ،اس سے ثواب کی امیداوراس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے کریں۔ جوصدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالی اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے کہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢ ... سورة طه

’’اور تحقیق جو شخص توبہ کرے اورایمان لائے اورنیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پرچلے،اس کو میں بخشنے والاہوں۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ص252

محدث فتویٰ